ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
**Volume 7, Issue 1, (Jan to Feb 2026)**
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-I)urdu-21

ماخذ تحقیقی مجلہ

OPEN ACCESS

CC BY NC

رخشندہ عنبرین
سکالر ایم۔ فل (اُردو) شعبۂ اردو، مائی یونیورسٹی، اسلام آباد۔
ڈاکٹر محمد مسعود الحسن بدر
اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو (ایڈجنک فیکلٹی) مائی یونیورسٹی اسلام آباد۔

# عمیرہ احمد اور نمرہ احمد کے ناولوں کی مقبولیت کے اسباب

**Rakhshanda Umbreen ***
Scholar M.Phil (Urdu), Department of Urdu, MY University, Islamabad.
**Dr. Muhammad Masood ul Hassan Badar**
Assistant Professor, Deparatment of Urdu (Adjusent Faculty), MY University, Islamabad.
***Corresponding Author:**

# Reasons for the Popularity of Umera Ahmed and Nimra Ahmed's Novels

Umera Ahmad & Nimra Ahmad are among the most popular contemporary Urdu novelists whose writings have significantly influenced modern Urdu literature. Their novels are widely admired for combining romance, spirituality, social issues, psychology, and moral values in an engaging and thought-provoking manner. Both writers have successfully attracted young readers toward Urdu literature through simple language, strong characterization, emotional depth, suspense, and Islamic themes. Umera Ahmed’s works mainly focus on spiritual transformation, morality, and human psychology, while Nimra Ahmed is known for her unique style of suspense, mystery, and modern social themes. Their novels not only entertain readers but also inspire them intellectually and spiritually. This article explores the major reasons behind their popularity, including their literary style, thematic diversity, emotional appeal, social impact, and contribution to the revival of reading culture among the younger generation. It also highlights the influence of media and social

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
**Volume 7, Issue 1, (Jan to Feb 2026)**
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-I)urdu-21



platforms in increasing their readership and establishing them as leading figures in contemporary Urdu fiction.

**Key Words:** *Umera Ahmed, Nimra Ahmed, Contemporary Urdu Fiction, Urdu Novels, Spiritual Transformation, Human Psychology, Social Themes, Islamic Values, Youth Readers, Literary Popularity.*

عمیرہ احمد اور نمرہ احمد کی مقبولیت کے بنیادی اسباب میں مذہبی رومانیت کا عنصر نہایت اہم ہے۔ ان کے ہاں مذہب محض فقہی یا رسمی عبادات تک محدود نہیں، بلکہ محبت، روحنی سکون، جذباتی تحفظ اور Existential Meanings کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ یہ مذہبی رومانیت عصر حاضر کی نوجوان نسل کے لیے پرکشش بن جاتی ہے، کیوں کہ جدید دنیا میں مادیت تنہائی اور Emotional Fragmentation نے انسان کو داخلی طور پر غیر محفوظ بنا دیا ہے۔ ان دونوں کے ناولوں میں مذہب ایک ایسے Refuge کے طور پر سامنے آتا ہے، جہاں انسان کو نہ صرف خدا بلکہ اپنی ذات بھی دریافت ہوتی ہے۔ عمر آج کل کی مصروف دنیا میں جب ہر کوئی اپنے آپ میں مگن ہے، وہاں رشتوں کو نبھانا بھی بہت بڑی بات ہے۔ انسان سمجھتا ہے کہ وہ دوسروں کے لیے بہت اہم ہے، لیکن بعض اوقات اس کے لیے اس حیثیت کو جاننا بہت تکلیف دہ ہوتا ہے کہ اگر وہ جن کو اپنے لیے اہم سمجھتا ہے وہ بھی اس کی پرواہ نہیں کرتے۔ اس کی لمبی غیر حاضر بھی ان کے لیے معنی نہیں رکھتی۔ اس قسم کی صورت حال سے جب عمیرہ احمد کے ناول "پیر کامل" کے ہیرو کو واسطہ پڑتا ہے تو یہ واقعات اس کے لیے ناقابل فراموش ہوتے ہیں۔ اس وقت وہ سوچتا ہے کہ دنیا میں کون ایسا ہے جو صرف اس سے محبت رکھتا ہو بنا کسی غرض کے۔ سالار سکندر خود کلامی کے انداز میں خود سے مخاطب ہوتا ہے۔

> "کیا مطلب؟ کیا میں پانچ دن بخار میں مبتلا رہا ہوں۔ پانچ دن ہوش و ہواس سے بے خبر رہا ہوں، مگر یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ وہ بڑبڑا دیا تھا۔ پاپا نے مجھے کوئی کال نہیں کی اور سعید؟ سب کو کیا ہو گیا ہے؟ کیا انہیں یاد نہیں رہا؟"۔ (۱)

ایسی صورت حال کو نمرہ احمد نے اپنے ناول محبت کے پتے میں حیا سلمان کی ذہنی و قلبی کشمکش کے ذریعے بیان کیا ہے۔ حیا سلمان جب اپنی جدید فیشن زدہ بے پردہ زندگی کو خیر باد کہتی ہے تو وہ بھری دنیا میں خود کو اکیلا اور مس فٹ سمجھنے لگتی ہے۔ ہمت ہارنے لگتی ہے تو اس بات پر ثابت قدمی سے قائم رہنے کے لیے نمرہ احمد نے میجر احمد کے میسنجر کے ذریعے قرآنی حوالہ جات کو بہت سادگی سے اور بر وقت استعمال کرتے ہوئے آج کی نوجوان لڑکیوں کو درپیش مسائل کا حل بیان کر دیا ہے۔

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
**Volume 7, Issue 1, (Jan to Feb 2026)**
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-I)urdu-21

ماخذ تحقیقی مجلہ

"احزاب کی یہ خوبی تو بہت گہری بتہ باریک تھی، وہ کیسے اس پر قائم رہ پائے گی؟

اس کے رسول ﷺ نے فرمایا:

"اسلام شروع میں اجنبی تھا"

"عنقریب یہ پھر اجنبی ہو جائے گا"۔

اور سلام ہو اجنبیوں پر"۔ (۲)

کسی بھی مصنف کی کامیابی کا ضامن اس کا اسلوب بیان ہے عمیرہ احمد اور نمرہ احمد کے ناولوں کی مقبولیت میں اسلوب بیان کا بہت عمل دخل ہے۔ عمیرہ احمد کا اسلوب بہت سادہ دل، دل چسپ لیکن جذباتی، فلسفیانہ اور روحانی نوعیت کا ہے۔ ان کے ناولوں کے کردار زیادہ تر داخلی سفر سے گزرتے ہیں۔ کیوں کہ ان کے ہاں کرداروں کی اصل کشمکش انسان اور اس کی روح کے درمیان ہوتی ہے۔ عمیرہ احمد اپنے ناولوں میں مرکزی موضوع گناہ، توبہ، ہدایت، تقدیر اور روحانی بیداری کو دیتی ہیں۔ ان کے ناولوں خصوصاً لاحاصل میں خدیجہ نور کا کردار ایک اعلیٰ درجے کی تخلیق ہے۔ اس میں وہ تمام تر خصوصیات موجود ہیں، جو ایک جاندار کردار میں ہوتی ہیں۔ غیر حقیقی لیکن بالکل انسانوں کی مانند، دوسرا ان کے کردار اکثر شدید Emotional Troma سے گزرتے ہیں۔ بالآخر روحانی سکون و قلبی سکون سے جا ملتے ہیں۔ یہ خصوصیات ان کے انول "لاحاصل" میں بدرجہ اتم موجود ہیں۔

"اگر تم لوگ یہ جان جاؤ کہ میر البرل ازم مجھے کس دوزخ میں لے گیا تھا، تو شائد تم لوگ کبھی میری قدامت پرستی پر ہنس نہ سکو۔ بے عزتی کی زندگی گزارنے کے بعد اگر عزت کی قیمت ہمیشہ کے لیے گھر کے اندر رہنا بھی ہو تو میں ایک لمحہ کے لیے بھی سوچے سمجھے بغیر خود کو گھر کے اندر بند کر لوں گی"۔ (۳)

نمرہ احمد کے ناول قارئین میں اپنے سسپنس، واقعاتی سنسنی خیزی اور تجسس کی بدولت بے حد مقبولیت کے حامل ہیں۔ نمرہ احمد کے ناولوں میں قاری کو بیک وقت سسپنس تھرل Crime Fiction اور Mystery Thrilki جیسے عناصر سب ایک ساتھ اُردو ناول میں مل جاتے ہیں۔ ان کے ناول "جنت کے پتے"، "نمل" اور "حالم" میں تجسس، ذہانت، مذہبی شعور اور نفسیاتی کشمکش بیک وقت موجود ہیں۔ ناو "جنت کے پتے" میں ناول کی مرکزی کردار جیا سلمان اور ڈی جے جب اپنے۔۔۔ میں جاتی ہے اور وہاں کا جائزہ لیتی ہے، وہ

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
**Volume 7, Issue 1, (Jan to Feb 2026)**
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-I)urdu-21
ماخذ تحقیقی مجلہ

صورت حال اس پر نفسیاتی طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس کے دماغ میں ہزار طرح کے سوالات سر اٹھانے لگتے ہیں۔ دوسری طرف ڈی جے کی کیفیت بھی اس سے مختلف نہیں ہوتی۔

"غیر ملک غیر خطہ اور تنہا کمرہ جس کے پیچھے جنگل تھا۔ اسے نہ جانے کیوں بے چینی ہونے لگی تھی۔ سامنے والی دیوار پر ایک پینٹنگ آویزاں تھی۔ تصویر سیاہ اور سفید بھی پنسل سے بنایا گیا وہ خاکہ ایک کلہاڑے کا تھا، جس کے پھل میں سے خون کی بوندیں گر رہی تھیں"۔ (۴)

نمرہ احمد کے ناولوں میں سسپنس بہت زیادہ ہوتا ہے، جس کی بدولت قاری کے ذہن میں ہر وقت کشمکش رہتی ہے اور وہ آگے سے آگے پڑھنے پر خود کو مجبور پاتا ہے۔ نمرہ احمد کے ناولوں میں Cinematic Reality ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوان قاری اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

نمرہ احمد کے کرداروں کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ بہت زیادہ متحرک ہوتے ہیں۔ جذباتی نہیں ہوتے، بلکہ یہ ذہنی اور عملی سطح پر بھی بہت میچور ہوتے ہیں۔ عمیرا احمد اور نمرہ احمد کے ناولوں کی مقبولیت کا سب سے اہم پہلو مذہب اور محبت کے درمیان توازن پیدا کرتا ہے۔ ان دونوں کے ہاں عشق صرف رومانوی جذبہ ہی نہیں ہوتا، بلکہ وہ روحانی ارتقاء خود اپنی پہچان اور رب سے تعلق قائم کرنے کے وسیلے کے طور پر سامنے آتا ہے۔ عمیرہ احمد کے کرداروں کی محبت ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف لے جاتی ہے۔ ان کے کردار عشق کے ذریعے اپنی ذات کی اصلاح اور تطہیر کرتے ہیں۔ اصلاح کا یہ عنصر ان کے تقریباً سبھی ناولوں میں نظر آتا ہے۔ ان کے ناولوں میں حالات سے فرار نہیں بلکہ حالات کا مقابلہ کرنے کی جانب پیش قدمی ہے۔ اسکی بہترین مثال عمیرہ احمد کے ناول "حاصل" میں ملتی ہے، جب ثانیہ خودکشی کے بارے میں سوچتی ہے، لیکن قرآن پاک کی تلاوت اسے اپنے اس ناجائز عمل سے روکتی ہے اور وہ سوچتی ہے:

"مجھے مرنا نہیں بلکہ زندہ رہنا ہے، اگر گناہ کیا ہے تو اس کی سزا بھی پانی ہے، مگر خودکشی نہیں کرنی۔۔۔ مجھے اب صرف ایک چیز چاہیے اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ میں چاہتی ہوں کہ میرا یمان باقی رہے، میں مرتے وقت بھی مسلمان رہوں۔۔۔ تم چاہو تو مجھے زندگی میں اور کچھ مت دو مگر مسلمان رہنے دو"۔ (۵)

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
**Volume 7, Issue 1, (Jan to Feb 2026)**
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-I)urdu-21



ادبی سطح پر ان کے متن کو پرکھا جائے تو مصنفین عمیرہ احمد اور نمرہ احمد کے ہاں بین المتنی ربط موجود ہے۔ کیوں کہ عمیرہ احمد کے ہاں ہمیں صوفیانہ فکر تقدیر، روحانی سفر اور اخلاقی تعبیر کا ذریعہ نظر آتا ہے۔ مزید برآں یہ بین المتنی ربط ان کے ادب کو محض سادہ رومانی تحریر نہیں رہنے دیتی، بلکہ اسے ایک تہذیبی اور فکری تسلسل کا حصہ بناتی ہے۔

نمرہ احمد کے ہاں بین المتنی عنصر بہت منفرد انداز میں جلوہ گر ہوتا ہے۔ نمرہ احمد قرآنی قصص، اسلامی تاریخ اور کلاسیکی علامتوں کو بیانیہ کے ساتھ جوڑ کر پیش کرتی ہیں۔ اس کی عمدہ مثالیں ان کے ناول "نمل" میں کثرت سے ملتی ہیں۔ "نمل" میں ہابیل قابیل کا قصہ اور حضرت یوسفؑ کے قصے سے معنوی ربط کی واضح دلیل ہیں۔

"اس کے ماتھے پہ اللہ تعالی نے مہر لگادی تھی اور بنی نوع انسان پہ اس کا قتل حرام کر دیا تھا۔
وہ ساری عمر اس نشان کے لیے بھٹکتا رہا، مگر لوگ اس نشان کے سبب اس کو پہچان لیتے اور اس کو قتل نہ کرتے، وہ سینکڑوں سال زندگی کی قید میں رہا"۔ (٦)

اُردو ادب کے مطالعہ میں ہمیشہ خواتین قارئین پیش پیش رہی ہیں۔ لیکن عمیرہ احمد اور نمرہ احمد کے ناولوں کی بدولت ایک تو خواتین قارئین کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہوا، بلکہ اُردو ادب کو بہت زیادہ تعلیم یافتہ قارئین میسر آئیں، ایسے قارئین جو یونیورسٹی کی طالبعلم مذہبی شناخت رکھنے والی اور سوشل میڈیا کا استعمال کرنے والی نوجوان خواتین قارئین نے ان کے ناولوں میں خود کو دریافت کیا۔

ان کے ناولوں کی خواتین بالکل منفرد انداز میں منظر عام پر جلوہ گر ہوتی ہیں۔ وہ بہت حساس بھی ہیں، ذہین بھی۔ روحانی طور پر بھی خدا سے جڑی ہوئی مذہبی بھی ہیں۔ لیکن Passive نہیں ہیں۔ ان کے ناولوں کی خواتین ہر مشکل میں حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت سے مالا مال ہوتی ہیں۔ اگر نمرہ احمد کے ناولوں کی ہیروئن کو دیکھیں تو وہ بہت ایکٹیو حالات کا مردانہ وار ڈٹ کر مقابلہ کرتی ہیں اور اپنے مسائل کو خود حل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ناول "حالم" کی مرکزی کردار "حالم" بہت خود اعتماد، بہادر اور بے باک ہے۔ عصر حاضر کی نوجوان نسل خصوصاً خواتین قارئین ایسے کرداروں سے بے حد متاثر ہوتی ہیں۔ یہ کردار ان کے لیے بہت کشش کا باعث ہوتے ہیں، کیوں کہ اس طرح کے کرداروں میں روایت اور جدیدیت کے درمیان ممکنہ توازن نظر آتا ہے۔ ان کے کردار سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کے استعمال سے مکمل طور پر آگاہ ہوتے ہیں:

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
**Volume 7, Issue 1, (Jan to Feb 2026)**
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-I)urdu-21
ماخذ تحقیقی مجلہ

"ہم ڈارک ویب سے آپریٹ کرتے ہیں۔ ہماری لوکیشن کوئی نہیں جانتا۔۔۔ حالم ایک آدمی ہے، کیوں کہ میں "حالم" ہمیشہ Encrypted فون سے کال کرتی ہوں۔ ہمیشہ مردانہ آواز سے"۔(۷)

عمیرہ احمد اور نمرہ احمد م کی مقبولیت کے اسباب میں سب سے بڑا سبب لسانی آزادی بھی ہے۔ ان دونوں نے اردو زبان کو جدید اسلوب سے آشنا کیا ہے۔ ان کی بدولت اردو نثر کو ایک نئی روانی میسر آئی۔ ان کی زبان نہایت سادہ جذباتی اور Cinematic ہے۔ وہ چھوٹے جملے مؤثر مکالمے اور Risual Imagery استعمال کرتی ہیں، جس سے قاری کے ذہن میں منظر بدلتے چلے جاتے ہیں۔ یہی اسلوب ڈیجیٹل در کے قاری کے لیے زیادہ موزوں ہے، کیوں کہ جدید قاری طویل فلسفیانہ جملوں کے بجائے Emotionally Direct Prose کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی زبان Literary Charim اور Accessibility کے درمیان ایک توازن قائم کرتی ہے۔

"مائی گاڈ۔۔۔! دیکھو۔ وہ واک وے پر چلتے چلتے بے اختیار ٹھٹھکی تھی۔
یوں لگ رہا ہے جیسے جنت میں رات ہو گئی ہے۔
"جنت میں ستارے ہوں گے؟
ہاں! بہت سارے ہوں گے۔(۸)

عمیرہ احمد اور نمرہ احمد کے ہاں محبت کو ایک پاکیزہ جذبے کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ ان کے کردار ان کے لیے محبت صرف ایک رومانوی جذبہ نہیں، بلکہ روحانی تربیت کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ ان کے کردار عشق کے ذریعے قربانی، صبر، وفاداری اور اخلاقی شعور سیکھتے ہیں۔ یہ ایک پاکیزہ تصور ہے جو کہ جدید مغربی رومانویت سے بالکل مختلف ہے۔ جہاں محبت اکثر فردی خواہش تک محدود رہتی ہے۔ ان کے ناولوں کے مطالعہ سے محبت انسان کو اپنی ذات سے بلند کرتی ہے۔ اس لیے نوجوان قارئین ان کے ناولوں میں ایک "پاکیزہ محبت" کا تصور دیکھتے ہیں، جو جذباتی شدت کے ساتھ روحانی معنویت بھی رکھتی ہے۔ عمیرہ احمد اور نمرہ احمد کو مقبول بنانے میں Publishing Market کا بڑا ہاتھ ہے۔ اُردو ادب طویل عرصے تک محدود طبقے کی دسترس میں رہا۔ عمیرہ احمد اور نمرہ احمد نے ناول کو Middle Class Youth Culture کا حصہ بنا دیا۔ جس کی بدولت ان کے ناول سوشل میڈیا، بک فیئر، آن لائن ریڈنگ کمپیوٹر کا حصہ بن چکے ہیں۔ اس طرح اُردو ناول پہلی مرتبہ نوجوانوں کے لیے فیشن ایبل

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
**Volume 7, Issue 1, (Jan to Feb 2026)**
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-I)urdu-21
ماخذ تحقیقی مجلہ

کلچرل Object بن چکا ہے۔ یہ Phenomenon اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ادب اب صرف اکیڈمک Academic سرگرمی نہیں رہا، بلکہ Cultural Consumption کا حصہ بن چکا ہے۔

عمیرہ احمد اور نمرہ احمد کے ناولز یہ صرف خواتین میں مقبول ہیں، بلکہ مرد قارئین بھی بڑی تعداد میں ان سے متاثر ہیں۔ خصوصاً سالار، زارون جہاں سکندر جیسے کردار جدید مرد کی نفسیاتی کشمکش کی نمائندگی کرتے ہیں۔ کیوں کہ یہ کردار طاقتور صاحب حیثیت اور بااختیار ہونے کے باوجود Emotionally Vulnerable ہوتے ہیں۔ ان سب چیزوں کے باوجود یہ سب اندرونی سکون سے محروم ہوتے ہیں۔ یہی چیز مرد قارئین کو متاثر کرتی ہے۔ عمیرہ احمد اور نمرہ احمد کے ناول زیادہ تر متوسط طبقے کے قارئین میں بے حد مقبول ہوتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ پاکستان کا متوسط طبقہ ہمیشہ دو تہذیبوں کے درمیان معلق رہا ہے۔ ایک طرف مغربی کامیابی کا خواب اور دوسری جانب مذہب اور خاندانی اقدار کا دباؤ۔ یہی وجہ ہے کہ یہ طبقہ ہمیشہ ان دونوں ادیباؤں کا سب سے بڑا قاری ہے۔ ان کے ناولوں میں زیادہ تر امیر ترین گھرانوں، یونیورسٹیوں، بیرون ملک تعلیم، کامیاب مستقبل کے ذکر کے ساتھ ہی روحانی تنہائی کا ذکر بھی موجود ہوتا ہے۔

خواتین قارئین میں مقبولیت کی سب سے بڑی وجہ مرد کرداروں کی غیر معمولی کشش ہے۔ کویں کہ ان کے لیے مرد کردار روایتی کرداروں سے بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ یہ کردار خواتین قارئین کے خوابوں کے شہزادے اور آئیڈیل ہوتے ہیں۔ ان میں طاقت بھی ہے، حساسیت بھی اور اخلاقی کشش بھی۔ یہی پیچیدگی انہیں یادگار بناتی ہے۔ "نمل" میں فارس زیدی کا کردار ایک بہت جاندار کردار ہے۔ اس کے علاوہ ناول میں ولن کردار کو بھی اتنی عمدگی سے پیش کرتی ہیں کہ ان کی سفاکیت کے باوجود وہ کردار ابتدا سے آخر تک ناول میں مرکزی حیثیت کا حامل کردار نظر آتا ہے۔ اس کی عمدہ مثال "نمل" میں ہاشم کا کردار کی ہے۔

آج کل جو بات سب سے زیادہ عام ہے، وہ یہ ہے کہ ان کی تحریریں Help Literature کی خاصیت رکھتی ہیں۔ ان کے ناولوں کے اقتباسات کو زیادہ تر لوگ سوشل میڈیا بطور Status لگاتے ہیں۔ ان کے ناولوں میں Emotional Guidance کا ذریعہ بھی بن جاتے ہیں۔ جن سے قاری کو امید، صبر، خود احتسابی اور روحانی بہترین کا پیغام بھی دیتے ہیں۔ یہ رجحان جدید دور کے اس ادب سے مطابقت رکھتا ہے، جس میں قاری صرف Aesthetic Enjoyment نہیں، بلکہ پرسنل ہیلپنگ بھی تلاش کرتا ہے۔ عصر حاضر سوشل میڈیائی دور ہے۔ اس دور میں ادب کی مقبولیت صرف کتابوں تک محدود نہیں رہتی۔

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
**Volume 7, Issue 1, (Jan to Feb 2026)**
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-I)urdu-21
ماخذ تحقیقی مجلہ

عمیرہ احمد اور نمرہ احمد کے گرد ایک Fandom کلچر ترتیب پا چکا ہے۔ ان کے قارئین Fan Pages بناتے ہیں۔ اقتباسات شیئر کرتے ہیں۔ کرداروں پر بات چیت کرتے ہیں اور اپنی ذاتی زندگیوں کا ان کے ناولوں کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں۔ اس کلچر کی بدولت ان کے ناولوں کی مقبولیت میں مسلسل اضافہ ہوتا رہتا ہے اور یہ ناول صرف کتب خانوں کی زینت بن کر ہی زندہ نہیں رہتے، بلکہ سوشل میڈیا ٹائم لائن پر بھی زندہ رہتے ہیں۔

### حوالہ جات


۱. عمیرہ احمد، پیر کامل، (لاہور: علم و عرفان پبلیشرز، ۲۰۱۸ء)، ص: ۲۵۲
۲. نمرہ احمد، جنت کے پتے، (لاہور: علم و عرفان پبلیشرز، ۲۰۱۷ء)، ص: ۲۵۸-۲۵۹
۳. عمیرہ احمد، پیر کامل، ص: ۱۰۷
۴. نمرہ احمد، جنت کے پتے، ص: ۵۵
۵. عمیرہ احمد، حاصل، (لاہور: علم و عرفان پبلیشرز، ۲۰۰۸ء)، ص: ۱۱۴
۶. نمرہ احمد، نمل، (لاہور: علم و عرفان پبلیشرز، ۲۰۱۷ء)، ص: ۱۱۷۳
۷. نمرہ احمد، حالم، (لاہور: علم و عرفان پبلیشرز، ۲۰۱۹ء)، ص: ۲۴
۸. نمرہ احمد، آب حیات، (لاہور: فیروز سنز، ۲۰۱۷ء)، ص: ۱۳۴